رسائل و مسائل

سود کی مختلف نوعیتیں

سوال : ا۔ بنک میں ملنے والا منافع' فکس ڈپازٹ' نیشنل اور ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس اور پرائز بانڈ پر ملنے والا منافع' انعام' جوا یا سود کی شکل ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو کس طرح؟

۲۔ وہ رقم جو ہم جائز طریقے سے کماتے' حاصل کرتے ہیں' اس رقم پر حاصل ہونے والا منافع سود کی شکل کیسے اور کیونکر اختیار کرلیتا ہے۔

۳۔ جایداد (مکان اور دکان وغیرہ) یا اشیا کا کرایہ (ماہ بہ ماہ یا سالانہ) جو کہ مقرر کردیا جاتا ہے' سود کے ضمن میں آتا ہے یا نہیں۔ اگر سود کے ضمن میں شمار ہوتا ہے تو کیوں اور اگر نہیں تو کیوں؟

۴۔ ان اسکیموں سے حاصل ہونے والا سود کی رقم کا کوئی استعمال ہو سکتا ہے؟

۵۔ بنک اگر زکوٰۃ کاٹ لیتا ہے تو کیا ادایگی ہو جاتی ہے؟

۶۔ سود کی ایسی کوئی آسان تعریف یا تشریح جس کا کسی صورت پر اطلاق کر کے سود ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں فیصلہ کر سکیں۔

جواب : ا۔ موجودہ بنکوں میں رقم جمع کرانے پر ملنے والا "منافع" سود ہے۔ منافع کسی تجارتی لین دین میں واقع ہوتا ہے جہاں بالفعل کوئی کاروبار ہو۔ اس کاروبار میں کل وصولی اور کل لاگت کا فرق منافع ہے' خواہ یہ منافع ایک فرد حاصل کرے یا ایک ادارہ۔ اگر کاروبار میں ایک سے زائد افراد شریک ہیں تو وہ منافع کو پہلے سے متعین نسبت سے تقسیم کرلیں گے' اور بصورت نقصان اپنے سرمایے کی نسبت سے اس میں شریک ہو جائیں گے۔

بنک کے پی ایل ایس کھاتوں کا "منافع" بھی دراصل سود ہے۔ بنک بنیادی طور پر قرضوں کا لین دین کرتے ہیں اور اس پر "منافع" (سود) کماتے ہیں' جس کی شرح پہلے سے طے شدہ ہوتی ہے اور اس میں مدت بھی متعین ہوتی ہے' جیسے پانچ فی صد سالانہ وغیرہ۔ بنک بنیادی طور پر یہی کام کرتے ہیں کہ وہ افراد یا اداروں کو ایک متعین شرح "منافع" (mark - up) پر قرضے جاری کرتے ہیں اور ان سے حاصل ہونے